سوال

کیا تصرفات میں اصل اباحت ہے یا حرمت ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

" اشیاء میں اصل اباحت ہے " والا قاعدہ اسلامی فقہ کے مشہور قواعد میں شمار ہوتا ہے ، اور اس قاعدہ سے یہ نکلتا ہے کہ تصرفات میں اصل اباحت ہے ، لیکن جس کی حرمت پر دلیل ثابت ہو ، اور اس میں سے استثنی یہ ہے جس پر یہ قاعدہ دلالت کرے : " سرمایہ میں اصل حرمت ہے " اور قاعدہ : " عبادات میں اصل ممانعت ہے " اور قاعدہ : " ذبائح میں اصل حرمت ہے " اور قاعدہ : "کسی غیر کی ملکیت میں اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرنا جائز نہیں "

اس بنا پر نئے معاہدہ جات اور دوسرے نئے پیدا شدہ مباح عقود و معاہدے جب کسی محظور اور ممنوعات مثلا جہالت اور دھوکہ و سود اور تدلیس و فراڈ و غیرہ جسے شارع نے حرام کیا ہے سے خالی ہوں

اسلام سوال و جواب

2376